السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ربنالک الحمد حمداکثیر اطیبامبارکافیہ صلوٰۃ فرضیہ میں پڑھنا جائز ہے یانہیں اور دونوں سجدوں کے درمیان اللھم اغفرلی وارحمنی الخ صلوٰۃ فرضیہ میں چاہیے یانہیں، حدیث سے کیاثابت ہوگا ہے۔ بینواتوجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہوکہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ربنالک الحمد حمد کثیر اطیبامبارکافیہ وبین السجدتین اللھم اغفرلی الخ صلوٰۃ فرضیہ بلاریب جائز ہے۔ یہی بات احادیث سے ثابت ہے :

ترجمہ) ''رفاعہ بن رافع کہتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے رکوع سے سر اٹھاکر کہا ربنالک الحمد حمداکثیر اطیبامبارکافیہ، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے توفرمایا یہ کلمات کس نے کہے تھے، میں) نے تیس سے زیادہ فرشتے دیکھاہیں جواس کی طرف دوڑرہے تھے کہ کون پہلے لکھے۔ حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے توفرماتے ربناولک الحمدملاالسموات والارض وملامابینماوملاماشئت من شئ بعد، اور اس مضمون کی روایتیں عبداللہ بن عمر، ابن عباس، ابن ابی اوفی، ابوجحیفہ اورابوسعید خدری سے مروی ہیں، امام ترمذی کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ کی حدیث حسن ہے اوربعض اہل علم کا عمل اسی پر ہے، امام شافعی کا بھی یہی مذہب ہے اورفرض اورنفل دونوں میں پڑھے، بعض اہل کوفہ کہتے ہیں کہ نفل نماز میں پڑھے اورفرضوں میں نہ پڑھے۔ حضرت حذیفہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دوسجدوں کے درمیان رب اغفرلی پڑھاکرتے تھے، ابن عباس کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ دوسجدوں کے درمیان اللھم اغفرلی وارحمنی واجبرنی واہدنی وارزقنی پڑھاکرتے تھے حضرت علیؓ سے بھی ایسی روایت ہے۔ امام شافعی، احمد، اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں، فرضوں اورنفلوں میں پڑھے۔

واضح ہوکہ بقاعدہ حنفیہ اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وعافنی الخ کا پڑھنا درمیان جلسہ کے مستحق ہے کیونکہ حنفی مذہب میں درمیان جلسہ کے ذکر مسنون نہیں کہتے پس نفی سنت سے نفی مستحب نہیں ہوتی کیونکہ مذہب حنفی میں اطلاق سنت کا مؤکدہ پرہوتا ہے نہ مستحب پر، پس نفی سنت مستلزم نفی مستحب نہیں ہوسکتی، ک مالایخفی علی الماہر بالفقہ ومع ہذاحدیث میں مطلقاپڑھنااس کا نماز میں درمیان جلسہ کے آیا ہے، خواہ فرض ہویانفل اور تخصیص تحکم محض ہے اورامام احمد فرض کہتے ہیں اس کوپڑھنا جلسہ میں، اسی لیے قاضی ثناء اللہ صاحب قدسرہ نے ہیئت ادانماز میں دعاء مذکورہ کوبیان کیا ہے۔ لقدکان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ پرعمل چاہیے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ حررہ السید محمدنذیر حسین

[فتاویٰ نذیریہ](#)

جلد01ص554

محدث فتویٰ